شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے' ماڈل ٹائون لاہور' فون: 042-35869501' ای میل: media@tanzeem.org

12جولائی2024ء

پریس ریلیز

قادیانی مبارک ثانی کیس کے محفوظ فیصلہ کو جلد از جلد قرآن و سنت اور آئین و قانون کے مطابق سنایا جائے۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): قادیانی مبارک ثانی کیس کے محفوظ فیصلہ کو جلد از جلد قرآن و سنت اور آئین و قانون کے مطابق سنایا جائے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی مبارک ثانی کے حوالے سے سپریم کورٹ کے متنازع فیصلہ کے خلاف ریویو پیٹیشن کی سماعت مکمل ہو چکی ہے۔ اب مملکتِ خداداد پاکستان کی سپریم کورٹ کے تین رکنی بینچ پر لازم ہے کہ وہ تمام حقائق کو مد نظر رکھتے ہوئے اور قرآن اکیڈمی لاہور سمیت متعدد معروف دینی اداروں جن سے سپریم کورٹ نے خود رائے طلب کی تھی اور دیگر ثقہ مذہبی اکابرین اور ممتاز قانون دانوں کی جانب سے دی گئی شرعی اور قانونی رائے اور رہنمائی کی روشنی میں جلد از جلد اپنے سابقہ فیصلہ میں کیے گئے سہو سے رجوع کرے تاکہ عوام کی بے چینی اور اضطرابی کیفیت ختم ہو سکے۔ حقیقت یہ ہے کہ 50 برس قبل 7 ستمبر 1974ء کو پاکستان کی قانون ساز اسمبلی نے نبوت کے جھوٹے دعویدار اور اُس کے پیروکاروں کے حوالے سے دینی تعلیمات اور اجماع اُمت کے مطابق قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیا تھا۔ پھر یہ کہ قادیانیوں کو خود کو مسلمان کہلانے اور شعائر اسلام کے استعمال سے روکنے کے لیے 1984ء میں حکومتِ پاکستان نے امتناعِ قادیانیت آرڈیننس جاری کیا جس کی رو سے قادیانی اپنے مذہب کے لیے اسلامی شعائر اور اصطلاحات استعمال نہیں کر سکتے۔ اسی سلسلہ میں تعزیراتِ پاکستان میں دفعات 295بی اور 298بی اور سی کو شامل کیا گیا اور بعد ازاں قرآن پاک میں لفظی اور معنوی تحریف کی روک تھام کے لیے قانون سازی کی گئی۔ انہی قوانین کی خلاف ورزی پر قادیانی مبارک ثانی کے خلاف مقدمہ چل رہا تھا۔ اُنہوں نے کہا کہ حکومت اور تمام ریاستی اداروں کا فرض ہے کہ وہ قادیانیوں سے متعلق آئین اور قانون کے تمام مندرجات پر اُن کی اصل روح کے مطابق عمل درآمد کریں۔ اُنہوں نے اتحاد ملت اسلامیہ کے تحت منعقد ہونے والی آل پارٹیز کانفرنس کے مشترکہ اعلامیہ کی تائید کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے غیور مسلمان عقیدۂ ختم نبوت پر مستعدی سے پہرا دیں گے اور اس اہم ترین دینی ستون کے تحفظ کے لیے ملک بھر کی دینی جماعتیں، علماء کرام اور وکلاء سمیت عوام الناس متحد ہیں۔

جاری کردہ

خورشید انجم

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

Tanzeem-e-Islami

<u>PRESS RELEASE</u>: Friday 12 July 2024

The reserved verdict of the Qadiani Mubarak Sani case should be announced immediately, in accordance with the Quran, Sunnah, and the Constitution and Law.

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was said by the Ameer of Tanzeem e Islami **Shujauddin Shaikh** in a statement. The Ameer said that the hearing of the review petition against the Supreme Court's controversial decision regarding Qadiani Mubarak Sani has been completed. Now it is incumbent upon the three-member bench of the Supreme Court of Pakistan to revise by removing all errors in the previous decision, keeping in view all the facts of the case and the religious and legal opinions and guidance provided by several prominent religious institutions, respected religious scholars, and distinguished jurists, including the Quran Academy Lahore, which the Supreme Court had itself approached for assistance. The Ameer emphasized that 50 years ago, on September 7, 1974, Pakistan's legislative assembly declared the Qadianis to be non-Muslims, according to religious teachings and the consensus of the Ummah. Then, in 1984, to prevent Qadianis from calling themselves Muslims and using Islamic symbols, the Government of Pakistan issued the Prohibition of Qadianiyat Ordinance, under which Qadianis are prohibited from using Islamic symbols and terminology for their religion. In this context, Sections 295B, 298B, and 298C were included in the Pakistan Penal Code, and later, legislation was enacted to prevent textual and contextual alterations in the Holy Quran. It is under these laws that the case against Qadiani Mubarak Sani was registered and he was being tried. The Ameer stated that it is the duty of the government and all state institutions to implement all provisions of the Constitution and law regarding Qadianis in their true spirit. Endorsing the joint declaration of the All-Parties Conference held under the banner of *Ittehad-e-Millat-e-Islamia*, he stated that the vigilant Muslims of Pakistan will guard the belief in the Finality of Prophethood, and for the protection of this crucial religious pillar, religious parties, scholars, lawyers, and the general public across the country are united.

Issued by:
Khursheed Anjum
Markazi Nazim Nashr o Ishaat